Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۳ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ۔ یکم امان ۱۳۶۰ ہش ۔ یکم مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۴۸

پیشگوئی مصلح موعود میں

آئندہ غلبۂ اسلام کی جھلک نظر آتی ہے

لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام جلسہ مصلح موعود سے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا کا خطاب

ربوہ ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے فرمایا ہے کہ پیشگوئی مصلح موعود میں آئندہ غلبۂ اسلام کی جھلک نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کا مستقبل اس پیشگوئی میں دی گئی بشارات پر مشتمل ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو دیں۔ انہوں نے لجنات کی ممبرات کو ان پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور کہا کہ جماعت احمدیہ کی ترقی کے لئے دعائیں کریں، قرآن مجید پڑھیں اور پڑھائیں۔ حضرت مصلح موعود نے بچوں اور جماعت کی دیگر تنظیموں کو بہتر بنانے کے متعلق جو نصائح فرمائی ہیں ان پر عمل درآمد کی طرف توجہ دیں۔

حضرت سیدہ موصوفہ نے ان خیالات کا اظہار اس جلسہ یوم مصلح موعود میں کیا جو کہ لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام ۲۱ فروری ۱۹۸۱ء کے روز ۲½ بجے شام منعقد ہوا۔ اس جلسہ کے انتظامات کی جملہ نگرانی محترم صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ، بیگم محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ نے کی۔

لجنہ مقامی کی جنرل سیکرٹری مکرمہ سلیمہ قمر صاحبہ ایم۔ اے نے جو رپورٹ بھجوائی ہے اس کے مطابق یہ جلسہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی زیر صدارت ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو مکرمہ امۃ الشافی فائستہ صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ اس کے بعد مقرر خواتین نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ ان میں پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت، حضرت مصلح موعود کی سیرت، آپ کے کارنامے، آپ کی جماعت سے محبت اور حضرت مصلح موعود کے طبقہ نسواں پر احسانات کے موضوعات شامل تھے۔ درمیان میں حضرت مصلح موعود کی یاد میں نظمیں خوش الحانی سے پڑھی گئیں۔

آخر میں حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے صدارتی خطاب فرمایا۔ اس کا عنوان "پیشگوئی مصلح موعود اور جماعت احمدیہ کا مستقبل" تھا۔ اس پر اثر اور دلنشین تقریر کے بعد حضرت صدر صاحبہ مدظلہا نے دعا کروائی۔ اس کے بعد یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے، کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایادار نہ رہ جائے

جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو ابھی گردوں میں انفکشن کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت پوری تضرع اور انتہائی عاجزی کے ساتھ اپنے مولا کریم شافی و مطلق کے آستانے پر جھکے رہیں۔ اس معبود حقیقی کے در پر شبانہ روز دعاؤں کے سلسلہ کو پورے تسلسل کے ساتھ جاری رکھیں کہ ہمارا خدا ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت یابی عطا کرے۔ آپ کی جملہ تکالیف اور بیماری دور کرے اور بھرپور کام کرنے والی طویل زندگی عطا فرمائے آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بدستور ناساز ہے۔ بلڈ پریشر زیادہ ہے۔ اس کے اثر سے سر درد اور کمزوری لاحق ہے۔

احباب کرام التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجل عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر عطا فرمائے آمین۔

اجلاس سٹینڈنگ فنانس کمیٹی

سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کا اجلاس مورخہ ۶ مارچ ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک ۸ بجے صبح مکرم ناظر صاحب بیت المال خرچ کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ ممبران کرام سے اجلاس میں شمولیت کے لئے درخواست ہے۔

سیکرٹری سٹینڈنگ فنانس کمیٹی

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کے لئے

ضروری اعلان

تمام احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ سے انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کی اجازت ہے۔ لیکن ہر قسم کی ملاقاتوں کے لئے پیشگی وقت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ احباب اس کی پابندی فرمائیں

میجر حمید احمد کلیم
(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۳ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ
یکم امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علم حاصل کرنے والے احمدیوں کو بشارت

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے نزدیک جو باتیں بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔ ان میں ایک یہ ہے کہ اس کی مخلوق میں سے انسان علم حاصل کرنے میں سستی نہ دکھائے اور اس کے لئے بھرپور کوشش اور کاوش کرے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی باریک در باریک قدرتوں اور صفات باری کے جلووں پر اطلاع پا سکے۔

اس مقصد کے لئے سیدنا حضرت اقدس حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے زبردست تاریخی اہمیت کی آسمانی تعلیمی سکیم جاری فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا منشاء مبارک یہ ہے کہ کوئی احمدی مرد و زن بچہ یا بوڑھا علم کے میدان میں نہ صرف یہ کہ کسی سے پیچھے نہ رہے بلکہ دنیا کے ہر فرد سے آگے بڑھ جائے۔

سیدنا حضرت اقدس نے اس سلسلہ میں احباب جماعت اور ان کے بچوں کی حوصلہ افزائی اور ترغیب کے لئے انعامی تمغہ جات دینے کی سکیم شروع کی ہے اور حضور کے تازہ ارشادات کے ماتحت تقسیم تمغہ جات کی تقریب مجلس مشاورت کے موقع پر منعقد ہوگی۔ اس قسم کی تین تقاریب پہلے برپا ہو چکی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام قرآن مجید میں جا بجا علم حاصل کرنے والوں کا مرتبہ و مقام بے علم لوگوں سے ممتاز فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

(الزمر ۱۰)

ترجمہ:۔ تو کہہ دے کہ کیا علم والے لوگ اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں؟

اس کے بعد علم رکھنے والوں کا یہ بلند مرتبہ بھی بتایا کہ ایسے ہی لوگ اللہ تعالیٰ کی خشیت دل میں رکھنے والے ہیں۔ یعنی یہی لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی صفات و کمالات کا صحیح ادراک ہو سکتا ہے اور اس کے نتیجہ میں ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی ہیبت و جبروت قائم ہوتی ہے جو کہ ایک مومن کا خاصہ ہونا چاہیئے۔

فرماتا ہے:۔

إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط (فاطر ۲۹)

ترجمہ:۔ حقیقت اسی طرح ہے (اور) اللہ کے بندوں میں سے صرف علماء اس سے ڈرتے ہیں۔

اسی طرح سے علم حاصل کرنے والوں کی برتری بیان فرمائی ہے۔

لیکن علم حاصل کرنے کے میدان پر جتنا زور دیا جاتا ہے اس کو کبھی راہ سے بھٹکا کر کسی ایسی سمت میں نہیں لے جانا چاہیئے۔ جس کے نتیجے میں علم کا مطلب صرف اور صرف دنیاوی علم رہ جائے اور دنیاوی علم بھی ایسا جو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلیمات کے مخالف جا پڑے۔ ایسے غلط علم کے حامل لوگ کبھی نہ تو اپنی ملک و قوم کے لئے ترقی کا باعث بن سکتے ہیں اور نہ اپنے دین کی کوئی خدمت بجا لا سکتے ہیں۔ سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس قسم کے علم کی تخصیص کے خلاف خبردار کرتے ہوئے یہ پیشگوئی بھی فرمائی ہے کہ علوم جدیدہ حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دینی خدمت بجا لانے کی سعادت وہی حاصل کرے گا۔ جو اس دور کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی گئی آسمانی روشنی کو اپنے اندر رکھتا ہوگا۔ یعنی حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی آسمانی جماعت میں شامل ہوگا۔

اس اقتباس میں جماعت احمدیہ کے افراد کے لئے ایک بہت بڑی پیشگوئی ہے۔ کہ صرف اسی جماعت کے لوگ علوم جدیدہ اور خدمت دینیہ کے دونوں میدانوں میں یکساں طور پر کامیاب و کامران رہیں گے اور یہی وہ بات ہے جس کی طرف حضرت امام جماعت احمدیہ متعدد بار توجہ دلا چکے ہیں۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ میں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم ہی میں یکطرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہل دل اور اہل ذکر کے پاس بیٹھنے کا ان کو موقع نہ ملا اور وہ خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے۔ وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور اسلام سے دور جا پڑے اور بجائے اس کے کہ ان کو اسلام کے تابع کرتے الٹا اسلام کو علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفل بن گئے۔

مگر یاد رکھو کہ یہ کام وہی کر سکتا ہے۔ یعنی دینی خدمت وہی بجا لا سکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو۔"

(ملفوظات جلد اول ص ۶۹)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

طالبعلم، دن کو روزہ رکھنے اور رات کو تہجد پڑھنے والے کے برابر ہے

آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو

ارشاد باری تعالیٰ:۔ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۔ (المجادلہ: ۱۲)

ترجمہ: اللہ ان کو جو مومن ہیں اور علم (حقیقی) رکھنے والے ہیں درجات میں بڑھا دیگا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:۔

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ فَهُوَ كَالصَّائِمِ نَهَارَهُ الْقَائِمِ لَيْلَهُ وَاِنَّ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ يَتَعَلَّمُهُ الرَّجُلُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ اَبُوْ قُبَيْسٍ ذَهَبًا فَاَنْفَقَهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

(منیۃ المرید ص ۹)

ترجمہ:۔ جو شخص علم کا خواستگار ہو وہ اس کی مانند ہے جو دن کو روزہ رکھتا ہو اور رات کو عبادت میں مشغول رہتا ہو۔ انسان کے لئے علم کا ایک باب حاصل کرنا اس سے بہتر ہے کہ اس کے پاس بوقبیس جیسے پہاڑ جتنا سونا ہو اور وہ اسے خدا کی راہ میں خرچ کر دے۔

ملفوظات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ، آپ فرماتے ہیں:۔

"میں ان ..... کو غلطی پر جانتا ہوں جو علوم جدیدہ کی تعلیم کے مخالف ہیں۔ وہ دراصل اپنی غلطی اور کمزوری کو چھپانے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ان کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ علوم جدیدہ کی تحقیقات اسلام سے بدظن اور گمراہ کر دیتی ہے اور وہ یہ قرار دیئے بیٹھے ہیں کہ گویا عقل اور سائنس اسلام سے بالکل متضاد چیزیں ہیں۔ چونکہ خود فلسفہ کی کمزوریوں کو ظاہر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ اس لئے اپنی اس کمزوری کو چھپانے کے لئے یہ بات تراشتے ہیں کہ علوم جدیدہ کا پڑھنا ہی جائز نہیں۔ ان کی روح فلسفہ سے کانپتی ہے اور نئی تحقیقات کے سامنے سجدہ کرتی ہے ..... پس ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو۔ اور بڑے جدوجہد سے حاصل کرو۔"

(ملفوظات جلد اول ص ۶۵-۶۶)

ادائیگی اموال تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن عظیم

(مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کوئٹہ)

قرآن کریم اپنی عظمت خود ہی بتا سکتا ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ انسان اپنی اعتقادی مبالغہ آمیزی سے کام لے۔ سو چند عظمتیں قرآن کریم کے الفاظ میں اس فرصت میں بیان کی جاتی ہیں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ

(لقمان آیت ۲۸)

اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں ان کی قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی سے بھرا ہوا ہو۔ اس طرح کے سات اور سیاہی کے سمندر اس میں ملا دیئے جائیں تو بھی اللہ کے نشان ختم نہیں ہوں گے اللہ یقیناً غالب اور بڑی حکمتوں والا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں

"خواص مخلوقات بے حد اور بے نہایت ہیں اور جبکہ ہر یک چیز اور ہر یک مخلوق کے خواص بے حد اور بے نہایت ہیں اور ہر یک چیز غیر محدود عجائبات پر مشتمل ہے تو پھر کیونکر قرآن کریم جو خدا تعالیٰ کا پاک کلام ہے صرف ان چند معانی میں محدود ہوگا کہ جو چالیس پچاس یا مثلاً ہزار جزو کی کسی تفسیر میں لکھے ہوں یا جس قدر ہمارے سید و مولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک زمانہ محدود میں بیان کیے ہوں۔ نہیں بلکہ ایسا کلمہ منہ پر لانا میرے نزدیک قریب قریب کفر کے ہے اگر عمداً اس پر اصرار کیا جائے تو اندیشہ کفر ہے یہ سچ ہے کہ جو کچھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کے معنے بیان فرمائے ہیں وہی صحیح اور حق ہیں مگر یہ ہرگز سچ نہیں کہ جو کچھ قرآن کریم کے معارف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے اُن سے زیادہ قرآن کریم میں کچھ بھی نہیں

(کرامات الصادقین صفحہ ۱۹)

آپ نے سچ فرمایا

کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے۔

قرآن کریم کی شان:۔ عام طور پر کسی چیز کے حجم کے چھوٹے بڑے ہونے میں عظمت و شان تصور کی جاتی ہے حالانکہ یہ غلط محض ہے اصل بات یہ ہے کسی چیز کی شان و شوکت ہی اس کی اہمیت اور قدر و قیمت کو واضح کرتی ہے بعینہٖ چونکہ قرآن کریم کا حجم بالکل مختصر ہے اس لیے اس کے معانی میں زیادہ غور و خوض کرنا ممنوع خیال کیا گیا ہے لیکن حالات اس کے خلاف ہیں کیونکہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے اس کی عظمت کا اندازہ لگانا کسی فرد و بشر کا کام نہیں جب تک وہ خود اس کی راہنمائی نہ فرمائے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔

"فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اِنَّہٗ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ لَّا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ تُؤْتِیْ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍ اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ .....

میں مواقع النجوم کی قسم کھا کر کہتا ہوں اور یہ بڑی قسم ہے اگر تمہیں علم ہو اور قسم اس بات پر ہے کہ یہ قرآن عظیم الشان کتاب ہے اور اس کی تعلیمات سنت اللہ کے خلاف نہیں بلکہ اس کی تعلیمات کتاب مکنون یعنی صحیفۂ فطرت میں لکھی ہوئی ہیں اور اس کے دقائق کو وہی لوگ معلوم کرتے ہیں جو پاک کیے گئے ہیں (اس جگہ اللہ جل شانہٗ نے مواقع النجوم کی قسم کھا کر اس طرف اشارہ کیا ہے کہ ستارے نہایت بلندی کی وجہ سے نقطوں کی طرح نظر آتے ہیں مگر وہ اصل میں نقطوں کی طرح نہیں بلکہ بہت بڑے ہیں ایسا ہی قرآن کریم اپنی نہایت بلندی اور علوِ شان کی وجہ سے کم نظروں کی آنکھوں سے مخفی ہے اور جن کی غبار آلود ہو جاوے وہ ان کو دیکھتے ہیں اور اس آیت میں اللہ جل شانہٗ نے قرآن کریم کے دقائق عالیہ کی طرف اشارہ فرمایا ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص بندوں سے مخصوص ہیں جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے پاک کرتا ہے"

(کرامات الصادقین صفحہ ۱۹)

نیز یہ بھی تجویز فرمایا

"اور یہ اعتراض نہیں ہو سکتا کہ اگر علم قرآن مخصوص بندوں سے خاص کیا گیا ہے تو دوسروں سے نافرمانی کی حالت میں کیونکر مواخذہ ہوگا۔ کیونکہ قرآن کریم کی وہ تعلیم جو مدار ایمان ہے وہ عام فہم ہے جس کو ایک کافر بھی سمجھ سکتا ہے اور ایسی نہیں ہے کہ کسی پڑھنے والے سے مخفی رہ سکے اور اگر وہ عام فہم نہ ہوتی تو کارخانہ تبلیغ ناقص رہ جاتا مگر حقائق و معارف چونکہ مدار ایمانی نہیں صرف زیادتِ عرفان کے موجب ہیں اسی لیے صرف خواص کو اس کوچہ میں راہ دیا کیونکہ وہ دراصل مواہب اور روحانی نعمتیں ہیں جو ایمان کے بعد کامل الایمان لوگوں کو ملا کرتی ہیں پھر بعد اس کے فرمایا کہ کلمات قرآن کے اس درخت کی مانند ہیں جس کی جڑھ ثابت ہو اور شاخیں اس کی آسمان میں ہوں اور وہ ہمیشہ اپنے وقت پر اپنا پھل دیتا ہے یعنی انسان کی سلیم فطرت اس کو قبول کرتی ہے اور آسمان میں شاخوں کے ہونے سے مراد ہے کہ بڑے بڑے معارف پر مشتمل ہے جو قانون قدرت کے موافق ہیں اور ہمیشہ پھل دینے سے یہ مراد ہے کہ دائمی طور پر روحانی تاثیرات اپنے اندر رکھتا ہے اور پھر فرمایا کہ یہ قرآن اس سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے جس میں ذرا کجی نہیں اور انسانی سرشت سے بالکل مطابقت رکھتی ہے۔" (کرامات الصادقین صفحہ ۱۱)

سو اصل حقیقت یہی ہے کہ

نہ بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز
تو پھر کیونکر بنانا نورِ حق کا اس پہ آساں ہے

معارف قرآنیہ کا نزول حسب ضرورت ہوتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُہٗ وَمَا نُنَزِّلُہٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (الحجر ۲۲) اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے غیر محدود خزانے ہمارے پاس نہ ہوں لیکن ہم اسے ایک معین اندازے پر اتارا کرتے ہیں۔

اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے جس طرح زمین و آسمان خدا تعالیٰ کا فعل ہے اور جس طرح انسان کی ہر ضرورت اس سے پوری ہوتی ہے اور اسی زمین و آسمان میں ہر بیماری کا علاج ہے اور بدیں طرح نئی نئی اشیاء اور علوم بھی یہاں سے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اسی طرح نئے نئے علوم حسب ضرورت زمانہ قرآن مجید سے نکلتے رہتے ہیں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اس مفہوم کو نہایت خوبصورت اور شیریں انداز میں مندرجہ ذیل الفاظ میں رقم فرمایا ہے۔

"ہم نہایت قطعی اور یقینی دلائل سے ثابت کر چکے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے کلام کیلئے ضروری ہے کہ اس کے عجائبات غیر محدود اور نیز بے حد ہوں۔ اور اگر یہ اعتراض ہو کہ اگر قرآن کریم میں ایسے عجائبات اور خواص مخفی تھے تو پہلوں کا کیا گناہ تھا کہ ان کو ان کے اسرار سے محروم رکھا گیا تو اس کا جواب یہ ہے

باقی ص ۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روحانی اور دنیاوی مصائب کا حل عاجزانہ دعاؤں میں مضمر ہے

(مکرم محمد طفیل صاحب مرزا ایم۔ اے لاہور چھاؤنی)

کیا وجہ ہے کہ آج کا انسان مادی ترقی کی انتہائی منازل کو پا لینے اور آسمانی رفعتوں کو سر کر لینے کے باوجود سکونِ قلب جیسی نعمت سے محروم ہے؟ اس میں شک نہیں کہ دورِ جدید کی سائنسی ایجادات نے انسان کو حیرت انگیز نعماء سے مالا مال کر دیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود وہ پریشان اور مایوس نظر آتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان نے خدا تعالیٰ کی بخشی ہوئی تمام طاقتوں کو اپنی طرف منسوب کر لیا ہے وہ سمجھ بیٹھا ہے کہ یہ ساری ترقی۔ یہ ساری نعمتیں اور یہ سارے عجائب اس کے اپنے تخلیق کردہ ہیں وہ خود خدا بن بیٹھا ہے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ جب کوئی کام اس سے نہیں ہو پاتا یا جب وہ کسی چیز کے حصول میں ناکام ہوتا ہے تو مایوسی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ اگر وہ اپنے آپ کو خدا کا عظیم عطیہ تصور کرتا تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا کہ وہ ہر مصیبت کے وقت میں خدا تعالیٰ کو مدد کیلئے پکارتا۔ قدرت کاملہ سے دعا کرتا اور پھر وہ کہتا کہ دنیا کی یہی نعمتیں اور ترقیاں نہ صرف اسے مادی فوائد ہی نہیں بلکہ ان سے اس کی روح کو تسکین حاصل ہوتی ہے

موجودہ دور کی حیرت انگیز سائنسی ترقی قدرت کے اصولوں اور نظام کے مخالف نہیں بلکہ عین مطابق ہے۔ بڑی سے بڑی سائنسی ایجاد کو سامنے رکھ لیں اور اس پر سچے دل سے غور کریں تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ ترقی خدا تعالیٰ کی قدرت کا ایک جیتا جاگتا ثبوت ہے اور اس کا ذکر قرآن پاک میں چودہ سو سال پہلے سے مرقوم ہے۔ آج کے عظیم سائنسدان نوبل پرائز انعام یافتہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام اسی وقت سجدے میں گر پڑے اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا جب انہیں نوبل پرائز ملنے کی اطلاع ہوئی آپ نے فرمایا کہ

یہ حقیر ریسرچ خدا تعالیٰ کی بڑائی اور عظمت کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے اور یہ کہ انہوں نے جو کچھ حاصل کیا قرآن پاک سے پایا۔

دنیا کا ایک طبقہ تو خود کو خدا سمجھ کر دعا جیسی نعمت کی افادیت کا منکر ہے اور دوسرا طبقہ جو مجھ جیسے کمزور انسانوں پر مشتمل ہے وہ اس قدر بے صبرا ہے کہ جلد گھبرا کر یہ سمجھنے لگتا ہے۔ کہ شاید اس کی دعائیں قبول نہیں ہوئیں۔ ایک دفعہ بہت گھبرا کر میں اپنے اس محسن کے پاس دوڑا گیا جس کے عملی نمونے اور تربیت نے مجھے احمدیت جیسی نعمت سے مالا مال کیا اور نہایت پریشان ہو کر کہا کہ صاحب! نہ جانے میں کتنا بڑا گناہ گار ہوں کہ میری دعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔" وہ جھٹ بولے" طفیل مایوسی گناہ ہے بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ دعا کی قبولیت کا وقت بالکل قریب ہوتا ہے کہ انسان حوصلہ چھوڑ دیتا ہے یہی وقت صبر کے مظاہرے کا ہوتا ہے جس نے صبر کر لیا انعام یافتہ قرار پایا اور جو مایوس ہوا اس نے خدا تعالیٰ سے تعلق توڑ لیا۔" اسی سلسلے میں ایک روایت پڑھنے کا اتفاق ہوا کہ کوئی بزرگ خدا کے حضور سجدے میں پڑے ایک دعا بار بار کرتے اور ہر بار خدا کی طرف سے انکار میں جواب ملتا۔ ان کے مرید بھی سجدہ ریز ہوئے اور ان کو اپنے پیر اور رب عظیم کی باتیں سننے کا اتفاق ہوا۔ مرید اپنے پیر سے جھٹ سے بولے کہ جب خدا تعالیٰ ان کی مطلوبہ چیز پر صاف انکار کرتا ہے تو پھر وہ بار بار اسی دعا کو کیوں دہرائے جاتے ہیں پیر صاحب نے نہایت عاجزی سے کہا کہ اس خدا کے سوا جاؤں بھی تو کس در پر جاؤں، وہ عظیم ہے۔ رحمان ہے۔ مالک ہے وہ انکار کرتا رہے میں اس سے دعا کرتا رہوں گا اس لیے کہ وہ قادر ہے پیر صاحب کا یہ کہنا تھا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئی کہ ہم نے تیری آج تک کی دعائیں قبول کیں سو یہ ہے عاجزانہ دعا کا اعجاز۔ دعا کے سلسلے میں اس دلچسپ اور روح پرور روایت کے بعد اب ذرا آیئے کہ خود خدا تعالیٰ دعا کی افادیت اور اس کی قبولیت کے بارے میں قرآن کریم میں کیا فرماتے ہیں قرآن مجید میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ

(النمل آیت ۶۳)

ترجمہ (تیز بتاؤ تو) کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے جب وہ اس (خدا) سے دعا کرتا ہے اور (اسکی) تکلیف کو دور کر دیتا ہے اور وہ تم (دعا کرنے والے انسانوں) کو (ایک دن) ساری دنیا کا وارث بنا دیگا کہلا اس قادر (مطلق) اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ تم بالکل نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

اس آیت قرآنی میں ایک بے کس اور عاجز کی دعا کا ذکر ہے۔ ایک ایسا انسان جو دعا پر مکمل ایمان رکھتا ہو اور دعاؤں سے خلد اکتا جانے والا نہ ہو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

"کہ دعا کا معاملہ ایسا ہی ہے جیسے ایک انسان کنواں کھودتا ہے کھودتا چلا جاتا ہے اور اس وقت مایوس ہو کر چھوڑ دیتا ہے جب پانی صرف ایک فٹ کے فاصلے پر رہ جاتا ہے۔ یا صرف مزید ایک چوٹ لگانے کی بات ہوتی ہے۔ جب کوئی ناقص اور گنہگار انسان جلدی گھبرا کر مایوس ہو جاتا ہے تو خدا کا بھلا کیا نقصان کرتا ہے خود اپنا ہی کچھ کھوتا ہے پس ضروری ہے کہ خدائے بزرگ و برتر سے انعام و کرام پانا ہے تو اس سے مانگے جاؤ کہ وہ ضرور دے گا اور بے حساب دیتا ہے بھلا وہ اپنے عاجز بندوں کی دعاؤں کو کیونکر ٹھکرائے گا۔

جبکہ وہ خود قرآن پاک میں فرماتا ہے۔

اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ

(المومن آیت ۶۱)

ترجمہ۔ مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا۔ جو لوگ ہماری عبادت کے معاملے میں تکبر سے کام لیتے ہیں وہ ضرور جہنم میں رسوا ہو کر داخل ہوں گے۔

سورۃ البقرۃ میں خدا تعالیٰ دعا کے اعجاز کے بارے میں کیا خوب فرماتے ہیں۔

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

(البقرۃ آیت ۱۸۷)

ترجمہ:۔

جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

لیجئے خدا تعالیٰ نے خود سرٹیفکیٹ عطا فرما دیا کہ وہ دعا کرنے والوں کی دعاؤں کو سنتا ہے لیکن ضروری ہے کہ دعا کرنے والے اس رب عظیم سے جس کے حضور وہ سجدہ ریز ہیں اس یقین کے ساتھ دعا کریں کہ وہ قادر مطلق ہے اور ایسی قادر طاقت ہے کہ ہر ناممکن کو ممکن بنا دے اور اپنے عاجز بندوں کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشے۔

(بقیہ صفحہ ۳)

کہ وہ بکلی اسرار قرآنی سے محروم تو نہیں رہے بلکہ جس قدر معلومات عرفانیہ خدا تعالیٰ کے ارادہ میں ان کیلئے بہتر تھے وہ ان کو عطا کیے گئے۔ اور جس قدر اسی زمانہ کی ضرورتوں کے موافق اس زمانہ میں اسرار ظاہر ہونے ضروری تھے وہ اسی زمانہ میں ظاہر کیے گئے مگر وہ باتیں جو مدار ایمان ہیں اور جن کے قبول کرنے اور جاننے سے ایک شخص مسلمان کہلا سکتا ہے وہ ہر زمانہ میں برابر طور پر شائع ہوتی رہیں۔

کرامات الصادقین صفحہ ۱۹، ۲۰)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنے ایک شعر میں بھی اسی مضمون کو بیان فرمایا ہے۔

یا الٰہی تیرا فرماں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں ہویدا نکلا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچانک حرکت قلب کا بند ہو جانا

(مکرم ڈاکٹر سید محمد مصدق شاہ صاحب آئی سی ایس فزیشن ربوہ)

دور حاضر میں عوارض قلب کے مریضوں کی شرح میں اتنا خوفناک اضافہ ہوا ہے جو اس سے قبل کبھی نہ تھا۔ مروجہ میڈیکل سائنس اپنی تمام علمی ترقیات اور جدید ترین ساز و سامان کے باوجود ان عوارض قلب پر قابو پانے میں اس حد تک ناکام ہے اور بے بس ہو چکی ہے کہ بقول ایک سابق وزیر اعظم بھارت امریکہ جیسے انتہائی ترقی یافتہ ملک کے بڑے بڑے ہسپتالوں میں عوارض قلب کے مریضوں کو انسانی بشاب پلا کر شدت مرض پر قابو پانے کی کوشش کی جاتی ہے اور دلچسپ مگر انتہائی مکروہ حقیقت یہ بھی ہے کہ وزیر اعظم موصوف خود بھی اپنے عوارض قلب کے علاج کیلئے کافی عرصے سے اس مشروب ناپاک سے شوق فرماتے ہیں اور برملا اس کا اظہار بھی کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ عمل جراحی کے ذریعے بیمار دلوں کی جگہ تندرست دل لگانے کے کامیاب تجربات بھی ہوئے مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد نئے دل بھی انہیں عوارض میں مبتلا ہو گئے۔ جس کا سبب آگے چل کر بتایا جائے گا۔

اس سلسلہ قارئین کرام کے اضافہ علم کیلئے کچھ مفید معلومات لکھی جا رہی ہیں۔ دل کو طبی اور قرآنی اصطلاح میں قلب انگریزی زبان میں ہارٹ HEART اور میڈیکل اصطلاح میں کارڈیا CARDIA کہا جاتا ہے۔ قلب انسانی کی حیثیت جسم میں ایک ایسے طاقتور پمپ (PUMP) کی ہے جو جسم انسانی میں دوران خون کو بحال رکھ کر صحت اور زندگی کو قائم رکھتا ہے اور روحانی طور پر انسان اپنے خالق و مالک حقیقی کے ساتھ ربط قائم رکھتا ہے۔ نیز انسان کے تمام تعمیری خیالات کا سرچشمہ بھی قلب ہی ہے جبکہ غیر صحت مند اور تخریبی رجحان ذہن انسانی میں اٹھتے ہیں انہیں صحت مند اور پاکیزہ تربیت اثر دل دبا لیتا ہے۔ مگر کمزور اور بیمار دل والا انسان غیر صحت مند خیالات کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور اپنی ساری جسمانی مشین کو ان کے حوالے کر کے سارے انسانی معاشرے کو بے چین اور پراگندہ کر دیتا ہے

قلب انسانی کا حجم تقریباً انسان کی بند مٹھی کے برابر اور وزن مردوں میں دس بارہ اونس کے قریب جبکہ عورتوں میں آٹھ دس اونس کے قریب ہوتا ہے۔

قلب گوشت کے مضبوط لچکدار اور ملائم ریشوں سے بنا ہوتا ہے اس کے اندر چار خانے ہوتے ہیں۔ جو آپس میں دو کیواڑیوں یا VALVES (والوز) کے ذریعے منسلک ہوتے ہیں اس کے اوپر ایک شفاف اور مضبوط جھلی کا غلاف چڑھا ہوا ہوتا ہے۔ قلب سینے کے بائیں طرف پچھلی پسلیوں کے تلے محفوظ ہوتا ہے۔ تاکہ اسے کسی قسم کے بیرونی دباؤ یا چوٹ وغیرہ سے نقصان نہ پہنچے۔ دل یا قلب کو لاحق ہونے والے کچھ عوارض مندرجہ ذیل ناموں سے شناخت کیے جاتے ہیں۔ مثلاً۔

کارڈائیٹس CARDITIS
اینڈو کارڈائیٹس ENDOCARDITIS
پیری کارڈائیٹس PERICARDITIS
مایو کارڈائیٹس MYO CARDITIS
دل کا پھیل جانا - ENLARGEMENT OF THE HEART
تھرومبوسس THROMBOSIS
میٹرل انکامپٹنس - MITRAL INCOMPETENCE
میٹرل سٹینوسس - MITROL STENOSIS

پہلے چار عوارض قلب میں دل کے کسی حصے یا پورے دل میں سوزش پیدا ہو کر تکلیف کا موجب بنتی ہے۔ اس سے اگلے دو عوارض میں دل کے عضلات میں لچک پیدا کرنے والے ریشوں یا ELASTIC FIBRES میں نقص واقع ہو جاتا ہے

تھرومبوسس کے عارضہ قلب میں خون کے اندر بن جانے والے لوتھڑوں کی وجہ سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوتی رہتی ہے جبکہ آخری دو عوارض میں دل کے کیواڑیوں یا VALVES میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ سب عوارض دور حاضر کے انسان کی غذائی بے اعتدالیوں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً بے تحاشہ چائے اور کافی وغیرہ کا استعمال۔ تیز گرم مصالحے شراب نوشی وغیرہ۔ یہ سب بلائیں جب معدہ سے ہوتی ہوئی خون میں مل کر دل کے اندر پہنچتی ہیں تو اس کے اندرونی نازک ریشوں اور ملائم جھلیوں کی حالت اس شیر خوار بچے کے نرم و نازک منہ سے مشابہ ہو جاتی ہے جسے احمقانہ محبت کے اظہار کے طور پر تیز گرم مصالحہ والے گرم گرم کباب کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا کھلانے کی کوشش کی جائے تاہم یہ سب عوارض قلب ایسے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا علاج پیدا نہ کر رکھا ہو۔ اس قادر اور کریم ہستی نے آج سے چودہ سو سال قبل اپنے سب سے بڑے حکیم کی زبانی معالجین کرام کی راہنمائی کے لیے اور مایوسی سے بچنے کیلئے فرما رکھا ہے۔

وَلِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

جسم انسانی میں پیدا ہونے والے ہر مرض کیلئے دوا موجود ہے اسے اپنے خداداد علم اور دعا کے ذریعے تلاش کر لیا کرو

اور ساتھ ہی اپنے پاک کلام میں فرمایا

كُلُوا حَلَالًا طَيِّبًا

کہ جو چیز بھی کھانی پینی ہو خواہ غذا ہو خواہ دوا کے طور پر ہو اس میں اس فرمان الٰہی کو ملحوظ رکھا کرو کہ وہ پاک اور حلال ہو

آج انسانی عقل نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کو شفا منظور ہو تو علاج معالجے کیلئے بھی بے شمار حلال اور پاکیزہ عناصر کا اسے شعور حاصل ہو گیا ہے۔ انہیں استعمال کرنا چاہیے

امریکہ کے عالی دماغ معالجین کرام نے دنیا علوم میں تو کمال حاصل کر لیا لیکن اس آسمانی نور بصیرت اور نور فراست سے فی الحال آشنائی حاصل نہیں کر سکے جس کے ذریعے حقائق الاشیاء کا علم حاصل ہوتا ہے یہ نور بصیرت صرف اسلام کی حقیقی تعلیم پر صد فی صد عمل کر کے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ دنیا کا جو انسان بھی اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں کو اپنائے گا وہ ان آسمانی علوم سے ضرور حصہ پائے گا۔ خواہ وہ کسی بھی مذہب و ملت کا فرد ہو اور اسلام کے اصولوں پر نہ عمل کرنے والا مگر مسلمان کہلانے والا انسان بھی اسی طرح محروم رہے گا۔ اس نور فراست سے جس طرح ایک غیر مسلم انسان۔

اس نور فراست سے محروم لوگ یہ نہیں جانتے کہ اگر انسانی پیشاب میں اگر انہیں شفا بخش خوبی نظر آئی ہے تو وہ اس کے اندر پائے جانے والے ان معدنی جوہری عناصر کی تاثیر سے جو فاضل طور پر جسم انسانی سے پیشاب کے ذریعے سے خارج ہوتے ہیں۔

یہ جوہری عناصر۔ سوڈیم۔ پوٹاشیم۔ لائم اور آئرن کے ان معدنی اجزاء سے جسم کے اندر لگے ان قدرتی جوہری پلانٹوں کے ذریعے ہوئے تیار ہوئے ہیں جو ہم اپنی غذا اور پانی میں ملے ہوئے کھاتے پیتے ہیں۔ ان جوہری عناصر کی جسم انسانی میں حیرت انگیز کارکردگی کا علم انتہائی جدید میڈیکل سائنس "فزیولاجیکو کیمیکل پروسیس" کے ذریعے دور حاضر میں جرمنی کے روشن دماغ جوہری سائنسدانوں کی تعمیری تحقیقات کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور مدد کے ساتھ ظہور پذیر ہوا۔ جبار تخریبی طور پر جوہری عناصر کی تباہ کاریاں اب محتاج تعارف نہیں ہیں۔

(باقی)

اپنے کاروبار کو
روزنامہ الفضل ربوہ
کے ذریعہ باشعور طبقہ میں متعارف کروائیں۔
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلائیڈز لیکچر

مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کے زیر اہتمام چوہان روڈ کرشن نگر لاہور پر مکان مکرم [illegible] ہیں محترم مولوی ذوالفقار الٰہی صاحب انوری ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے سلائیڈز دکھائیں جس میں ۶۰ افراد شامل ہوئے۔ غیر از جماعت ۳۰ افراد نے بھی شرکت فرمائی۔ یہ تقریب ۵ فروری کو بعد نماز مغرب منعقد کی گئی اور مورخہ ۸ فروری جمعہ بعد نماز مغرب موضع ہانڈو گوجر میں وہی سلائیڈز مولوی صاحب موصوف نے دکھائیں۔ سلائیڈز کے ساتھ مکرم انوری صاحب موصوف اور خاکسار رپورٹ ارسال دیگر ممالک میں تبلیغی سرگرمیوں کے متعلق تفصیل سے بیان کرتے رہے جس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ یہ تقریب تو بہت ہی بارونق تھی اور لاؤڈ سپیکر پر سلائیڈز پروگرام اناؤنس کیا گیا۔ جس میں ۱۵ عیسائی، ۵ غیر از جماعت اور جماعت احمدیہ کے انصار، خدام، لجنات، اطفال و ناصرات کے جملہ افراد نے شرکت فرمائی۔ دو بار عہد انصار اللہ دہرایا گیا۔ [illegible] تقاریر ہوئیں۔ آخر میں پر سوز دعا ہوئی۔ یہ تقریب بہت ہی پسند کی گئی۔ بہت ایمان افروز تھی۔ خاکسار کے علاوہ لاہور سے نائب ناظم ضلع انصار اللہ اور دو خدام نے شرکت کی۔ اہل دیہہ نے یہ سلائیڈز بہت پسند فرمائیں اور دوبارہ جلد آنے کا وعدہ لے کر رخصت کیا۔ مسجد پوری طرح بھری ہوئی تھی اور مستورات کے لئے باپردہ علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو بارآور فرمائے۔ آمین

(ملک عبداللطیف ستکوہی ناظم انصار اللہ ضلع لاہور)

شعبہ تربیت کا لائحہ عمل

۱۔ بے پردگی کی رَو کی طرف ہر ممکن توجہ دی جائے۔

۲۔ ہر لجنہ اپنی ان ممبرات کے نام مع مکمل ایڈریس کے مرکز کو بھجوائے جو صحیح اسلامی پردہ نہیں کرتیں۔ /۱۰

۳۔ بد رسومات کے رجحان کو روکا جائے۔ ۱۰

۴۔ اسلامی اخلاق و آداب رائج کئے جائیں۔ متفرق تربیتی امور۔ آداب مجلس آداب مسجد، صفائی، سادگی، آداب گفتگو، ہمسایوں سے حسن سلوک۔ خدمت خلق ہمدردی، صبر، تحمل، عفو، قناعت، محبت، ایثار، شکر کی طرف توجہ دلائی جائے۔ /۱۰

۵۔ ہفتہ تربیت کم از کم ہر سہ ماہی میں ایک مرتبہ منایا جائے۔ /۲۰

۶۔ تمام مقامی صدر لجنہ جائزہ لیں کہ کوئی موصیہ بے پردہ تو نہیں۔ /۱۵

۷۔ صد سالہ جوبلی پروگرام پر عمل کی تلقین۔ /۱۰

۸۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے "اہم ارشاد" پر کتنے احمدی بچوں نے عمل کیا۔ /۱۵

(سیکرٹری تربیت لجنہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

عزیزم نثار احمد بٹ صاحب ولد عبدالقیوم صاحب بٹ ٹھیکیدار محلہ خشت منشین محلہ نمبر ۳ جہلم ۱۵ فروری ۱۹۸۱ء کو قریباً پینتیس ۳۵ سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کے گردوں میں تکلیف تھی حال ہی میں لندن سے اپریشن کروا کر آئے تھے یہاں آکر پھر پیچیدگی پیدا ہو گئی۔ اور جانبر نہ ہو سکے۔ مرحوم مسلسل نماز باجماعت کا ہوں میں شوق سے حصہ لیتے تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ جہلم کے قائد بھی رہے ہیں۔ مرحوم کی تدفین جہلم میں ہی ہوگی احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر

(خواجہ حمید احمد ربوہ)

لائحہ عمل برائے مجالس انصار اللہ

تمام مجالس انصار اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مرکزی قائدین کی ہدایات پر مشتمل لائحہ عمل طبع ہو کر تمام مجالس کو بذریعہ ڈاک بھجوایا جا چکا ہے ان ہدایات میں ہر شعبہ کے بارہ میں تمام تفصیلی امور کا ذکر ہے جن پر مجالس نے سال کے دوران عمل کرنا ہے اس بارہ میں اگر کوئی مسئلہ بطور رہنمائی طلب ہو تو متعلقہ شعبہ کے قائد سے دریافت فرمائیں۔

۲۔ ماہانہ رپورٹ فارم بھی مجالس کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔ آئندہ مجالس کی تمام سرگرمیوں کو معین کوائف کی شکل میں رپورٹ فارم پُر کر کے مرکز کو ارسال کریں۔ یاد رہے کہ ماہانہ رپورٹ فارم ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز کو بھجوانا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام مجالس کے جملہ عہدیداران کو مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سپاس تعزیت

میرے والد محترم حاجی قمر دین صاحب آف قمر آباد ضلع نواب شاہ سندھ ۱۵ جنوری ۸۱ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

والد صاحب مرحوم چونکہ علاقہ سندھ کے ایک معروف احمدی تھے اس لئے اس موقع پر ایک بڑی تعداد میں احباب نے صوبہ سندھ اور پاکستان کے دوسرے علاقوں سے بھی بذریعہ خطوط ہمارے ساتھ تعزیت فرمائی۔ اہالیان ربوہ بہت بڑی تعداد میں ہمارے گھر تعزیت کے لئے تشریف لائے پھر نماز جنازہ اور تدفین میں بھی شرکت فرمائی۔ میں ان سب احباب کا تحریری طور پر شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں۔ اس لئے بذریعہ اخبار الفضل میں مرحوم کی دونوں بیوگان، اپنی اور اپنے بھائی بہنوں اور دیگر متعلقین کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جنہوں نے اس جانکاہ سانحہ پر ہمارے ساتھ تعزیت فرما کر ہمارے صدمہ کو ہلکا کرنے کی کوشش کی نیز ملتجی ہوں کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔

(صلاح الدین قمر ۲۳/۱۱ دارالصدر جنوبی ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے بڑے بھائی مکرم قریشی محمد رشید صاحب عرصہ ۱½ ماہ سے میعادی بخار میں مبتلا ہیں۔ کبھی کبھار بخار ہلکا ہو کر اتر بھی جاتا ہے مگر ۲۷/۱ کو دوبارہ ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں گردہ کی دیرینہ درد کی شکایت ہے اب بخار کی وجہ سے انتہائی کمزوری ہو گئی ہے اچھی طرح چل پھر نہیں سکتے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد حمید قریشی ایڈووکیٹ ایم۔اے ایل ایل بی ابن قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی فاضل مرحوم جال لائلپور)

۲۔ میری بیوی حفیظہ بیگم صاحبہ اکثر بیمار رہتی ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کو صحت کاملہ شفاء عاجلہ عطا فرمائے۔

۳۔ محترم حاجی چوہدری فیروز دین صاحب صدر جماعت احمدیہ میانوالی بنگلہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے ۲ لڑکے اور زمین پر ایک مقدمہ میں ملوث ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ان سب کو باعزت طور پر بری فرمائے اور آئندہ ہر شر سے محفوظ رکھے آمین۔

(محمد نواز گورایہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اعانت کرنیوالے احباب کا شکریہ

(آخری قسط)

خاکسار کے حالیہ دورہ کے دوران جن احباب نے خود الفضل کے خریدار بننے کے علاوہ دوسرے احباب کے لئے الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے اعانت فرمائی ہے۔ ان کے ناموں کی آخری قسط درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا فضل فرمائے آمین

مکرم چوہدری خلیل الرحمٰن صاحب شہزاد پور (سانگھڑ)	ایک روزانہ چار خطبہ نمبر	۱۹۰ — —
جماعت احمدیہ ملتان بذریعہ مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب امیر جماعت	۶ خطبہ نمبر	۱۵۰ — —
مکرم چوہدری منور احمد صاحب حیدر آباد سندھ	ایک پرچہ روزانہ و خطبہ نمبر	۱۴۰ — —
" چوہدری داؤد احمد صاحب کاہلوں " "	" ایک "	۱۱۵ — —
" چوہدری نعمت اللہ صاحب " "	" " " "	۱۱۵ — —
" نثار احمد صاحب بشارت " "	چار "	۱۰۰ — —
" چوہدری اکرم صاحب کاہلوں " "	" "	۱۰۰ — —
" چوہدری مشتاق احمد صاحب ناصر آباد ضلع تھرپارکر سندھ	" "	۱۰۰ — —
" چوہدری نذیر احمد صاحب نوکوٹ "	" "	۱۰۰ — —
محترمہ اہلیہ صاحبہ نذیر احمد صاحب کنری	" "	۱۰۰ — —
مکرم ملک غلام محمد صاحب " "	" "	۱۰۰ — —
" ڈاکٹر صادق احمد صاحب " "	" "	۱۰۰ — —
" چوہدری محمد اکرم صاحب کاہلوں حیدر آباد	" "	۱۰۰ — —
" خواجہ مبارک احمد صاحب کوٹری	" "	۱۰۰ — —
" ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب حیدر آباد	" "	۱۰۰ — —
جماعت احمدیہ حیدر آباد	" "	۱۰۰ — —
مکرم صادق احمد صاحب دریا خان	" "	۱۰۰ — —
" غلام احمد خان صاحب نواب شاہ	" "	۱۰۰ — —
" چوہدری مقبول احمد صاحب	" "	۱۰۰ — —
" انور ندیم صاحب	" "	۱۰۰ — —
" چوہدری علی احمد صاحب شہزاد پور (سانگھڑ)	" "	۱۰۰ — —
میسرز لوتیف سائیکل مارٹ ملتان	"	۱۰۰ — —
مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب پاؤ نیئر ملتان	" "	۱۰۰ — —
" بشیر احمد صاحب جنکو ڈرائی کلینرز	" "	۱۰۰ — —
" چوہدری نور احمد صاحب	" "	۱۰۰ — —
" شریف احمد صاحب حیدر آباد	ایک پرچہ روزانہ	۹۰ — —
" میر نور محمد صاحب ٹال پور حیدر آباد سندھ	"	۹۰ — —
" چوہدری عبدالغفور صاحب	" "	۹۰ — —
" عطاء اللہ صاحب	" "	۹۰ — —
" سعد بن طریف صاحب	" " دو خطبہ نمبر	۵۴ — —
" ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب	" "	۵۰ — —
" چوہدری نذیر احمد صاحب ناصر آباد	"	۵۰ — —
" فیض احمد صاحب کنری	"	۵۰ — —
" چوہدری ناصر احمد صاحب نواب شاہ	"	۵۰ — —
" چوہدری ناصر احمد صاحب گوٹھ بشیر محمد نواب شاہ	"	۵۰ — —
" چوہدری منیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سانگھڑ	"	۵۰ — —
" چوہدری محمد اسلم صاحب کوسموس ملتان	"	۵۰ — —
" عبدالماجد صاحب	"	۵۰ — —
میسرز مبارک سنٹر	ملتان	دو خطبہ نمبر ۵۰ — —
مکرم میرزا مبارک احمد صاحب	حیدر آباد	ایک " ۲۵ — —
" رانا عطاء اللہ صاحب	"	" ۲۵ — —
" بابو عبدالغفار صاحب فوٹو سپیڈ	"	" ۲۵ — —
" میرزا محمد مختیق صاحب	کنری ضلع تھرپارکر	" ۲۵ — —
" خلیل احمد صاحب	"	" ۲۵ — —
محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ پھیرو چیچی	"	" ۲۵ — —
مکرم شیخ محمد عبداللہ صاحب	"	" ۲۵ — —
" غلام مرتضیٰ صاحب	حیدر آباد	" ۲۵ — —
مجلس خدام الاحمدیہ	نواب شاہ	" ۲۵ — —
مکرم محمد اکرم صاحب والد محمد اسحٰق صاحب	"	" ۲۵ — —
" عبدالحئی صاحب	"	" ۲۵ — —
" محمد احسان صاحب لائلپوری		" ۲۵ — —
" ملک مبارک احمد صاحب		" ۲۵ — —
" رانا بشارت الرحمٰن صاحب		" ۲۵ — —
" غلام رسول صاحب شہزاد پور (سانگھڑ)		" ۲۵ — —
" میر عبدالرحمٰن صاحب احمد پور		"
" ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ	ملتان	" ۲۵ — —
" بشیر احمد صاحب آرائیں		" ۲۵ — —
" ملک محمود احمد صاحب		" ۲۵ — —
" چوہدری عبدالحئی صاحب		" ۲۵ — —
" چوہدری عبدالصمد صاحب		" ۲۵ — —
" چوہدری اکرام اللہ صاحب		" ۲۵ — —
محترمہ والدہ صاحبہ ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب امیر جماعت		" ۲۵ — —

متفرق

مسمات حمیدہ احمد صاحب انسپکٹر انکم ٹیکس	ملتان	۲۰ — —
" میاں نذیر احمد صاحب	"	۱۰ — —
" شیخ افتخار احمد صاحب	"	۱۰ — —
" محمد عبدالباسط صاحب	"	۱۰ — —
" ریاض احمد صاحب	"	۱۰ — —
" عبدالماجد صاحب	"	۱۰ — —
" چوہدری عبدالحفیظ صاحب ایڈووکیٹ	"	۱۰ — —
" حاجی اللہ بخش صاحب	"	۱۰ — —
" میاں احمد دین صاحب	"	۶ — —
" ناصر صدیقی صاحب	"	۵ — —
" چوہدری عبدالخالق صاحب	"	۵ — —
" عبدالحئی صاحب	"	۵ — —
" محمد رفیق صاحب	"	۵ — —

کوشش کی گئی ہے کہ کسی دوست کا نام نہ رہ جائے اگر کسی کا نام رہ گیا ہو تو وہ مطلع فرمائے اور تصحیح کر دی جائے گی۔ خاکسار جملہ احباب کا شکر گزار ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کے اخلاص میں برکت دے۔ آمین

(مینیجر الفضل ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ماہانہ رپورٹ کارگذاری ۱۵ تاریخ تک مرکز میں پہنچنی ضروری ہے اس وقت بہت کم مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ یہ امر قابل فکر ہے اس طرف توجہ کی خاص ضرورت ہے۔ مرکز اسی صورت میں آپکی صحیح راہنمائی کر سکتا ہے۔ جب آپکی طرف سے ماہ بماہ بروقت ماہانہ رپورٹ کارگذاری مرکز میں موصول ہوتی رہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امسال ۹ پاکستانی اور ۱۵ بیرونی ممالک کے طلباء جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے

تیرہ طلباء اپنی تعلیم مکمل کر کے اپریل میں فارغ ہو جائیں گے۔ جامعہ احمدیہ کی سالانہ رپورٹ

ربوہ جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کے لئے مبلغین اور مبشرین تیار کرنے والے ادارے جامعہ احمدیہ میں کل ۶۵ طلباء زیر تعلیم ہیں۔ جن میں سے ۵۱ کا تعلق بیرونی ممالک سے ہے۔ امسال ۹ پاکستانی اور ۱۵ بیرونی ممالک کے طلباء نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ بیرونی ممالک سے سب سے زیادہ طلباء یوگنڈا سے آئے۔ دوسرے نمبر پر بنگلہ دیش اور تیسرے نمبر پر انڈونیشیا اور برما ہے۔ اندرون پاکستان امسال سب سے زیادہ طلباء ربوہ سے آئے۔

ان تفاصیل کا انکشاف جامعہ احمدیہ کی سالانہ تعلیمی رپورٹ میں کیا گیا ہے جو کہ ادارے کے پرنسپل مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب نے جاری کی ہے۔ رپورٹ کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

سالانہ تعلیمی رپورٹ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ میٹرک ڈویژن یا اس سے اوپر کے طلباء اعلیٰ دینی تعلیم و تربیت کے لئے داخلہ لیتے ہیں۔ اس وقت ۶۵ طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ پاکستانی طلباء کے علاوہ ۵۱ طلباء بیرون پاکستان جامعہ میں داخل ہیں۔

امسال شہادت / اپریل میں انشاء اللہ ۱۳ طالب علم تعلیم مکمل کر کے فارغ ہوں گے۔ (ان میں سے ایک انڈونیشیا کے طالب علم عبدالباسط اپنی تعلیم مکمل کر کے اپنے وطن واپس چلے گئے ہیں)

امسال ۱۱ پاکستانی طلباء داخل ہوئے جن میں سے دو شرائط پوری نہ کرنے کی وجہ سے فارغ کر دیئے گئے۔ باقی نو کی تفصیل یہ ہے۔

ربوہ - ۲ ضلع شیخوپورہ - ۱
ضلع لاہور ۱ - ضلع بدین ۱
" گجرات ۱ " تھرپارکر ۱
" سیالکوٹ ۱ - " جھنگ ۱
کل تعداد ۹

علاوہ ازیں ۱۵ طلباء بیرون از پاکستان امسال آئے اور فصول خاصہ میں داخل ہوئے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

نائیجیریا - ۱ - گیانا - ۱
یوگنڈا ۵ - انڈونیشیا ۲
ملائیشیا ۱ - برما - ۲
بنگلہ دیش - ۳ - کل ۱۵

نیز مدرسۃ الحفظ میں ایک طالب علم نائیجیریا سے اور ایک یوگنڈا سے آئے۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق مجلس مشاورت کا فیصلہ یہ ہے۔

"ہر ضلع کی جماعت کے لئے ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوانا ضروری ہے۔"
(فیصلہ شوریٰ ۱۹۶۱ء)

اس قاعدہ کے مطابق چندہ دہندگان کی تعداد کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو ہر سال کم از کم ۷۵ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینا چاہیئے۔ دینی تعلیم حاصل کرنے اور سلسلہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے جامعہ احمدیہ میں ہر خاندان کم از کم اپنا ایک ذہین، قابل اور مستعد بچہ بھجوائے۔ تب حقیقی فرض ادا ہو سکتا ہے۔ ہر امیر اور پریذیڈنٹ کا یہ قومی فرض ہے۔ اس لئے مقامی جماعت کے امراء، صدر صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس اہم ضرورت کی طرف توجہ مبذول فرمائیں۔ قربانی کے بغیر جماعت اپنی ترقی کی رفتار کو تیز نہیں کر سکتی۔ اس تعداد کو پورا کرنا کوئی لاینحل مسئلہ نہیں۔ ایک طبقہ وقف کی قربانی کے لئے سامنے آئے۔ اور دوسرا طبقہ مالی قربانی کی صورت میں جماعت یا اپنے ضلع کی نمائندگی کا حق ادا کرے۔

جامعہ احمدیہ کے زیر نگرانی مدرسۃ الحفظ بڑی کامیابی کے ساتھ مصروف عمل ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑے اچھے نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اس وقت ۲۹ طلباء قرآن کریم حفظ کر رہے ہیں۔ جن میں سے ۶ طلباء بیرون از پاکستان ہیں۔ دو قاری اساتذہ ان بچوں کو تعلیم دیتے ہیں۔

امسال سات طلباء قرآن کریم حفظ کر کے فارغ ہوئے اور اپریل ۱۹۸۱ء تک مزید ۵ طلباء تعلیم مکمل کر کے فارغ ہونے کی توقع ہے۔ جن میں سے ۲ غیر ملکی طلباء بھی شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے اس تعلیمی ادارہ کو اپنے مقاصد اور مساعی میں کامیاب فرمائے آمین

انعامی تمغہ جات کے حصول کے متعلق ضروری اعلان

کسی یونیورسٹی یا بورڈ میں اوّل دوم، سوم آنے والے طالب علم و طالبات اپنے تعلیمی کوائف نظارت تعلیم کو بھجواتے ہوئے اس امر کی محکمانہ تصدیق کے ساتھ وضاحت کیا کریں۔ کہ انہوں نے یونیورسٹی یا بورڈ کے سالانہ امتحان میں کوئی پوزیشن حاصل کی ہے۔ کیونکہ سپلیمنٹری امتحان دینے والے یا ڈویژن improve کرنے والے یا پارٹس میں امتحان دینے والے طالب علم انعامی تمغہ جات کے حقدار نہیں ہوں گے۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

وقف جدید کے بجٹ کی تیاری

وقف جدید کے سال نو کا دوسرا مہینہ گزر رہا ہے۔ چندہ وقف جدید کے وعدوں کے فارم جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ متعلقہ عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ براہ مہربانی بالغوں اور اطفال کے ۲۲ مم وعدے علیحدہ علیحدہ فارموں پر حاصل کر کے بجٹ دفتر ہذا کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

کوشش کی جائے کہ جماعت کا کوئی فرد بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے کے ثواب سے محروم نہ رہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

انشاء اللہ تعالیٰ
۲ مارچ سے ۹ مارچ تک
حکیم عبدالحمید اعوان
کراچی مطب میں
خدمت کے لئے حاضر ہوں گے
معرفت صوفی عبدالقدیر صاحب
راشن شاپ ۱۳۴۶
۹۲۹ سی نزد طارق سنٹر
طارق روڈ کراچی

اکسیر اپھارہ
شفتل اور پیسم کے اپھارہ کے لئے
فی پیکٹ -/۲ روپے درجن -/۱۸ روپے
گرس ۲۰/۶۰ روپے پونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت
کیور ٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
— پاکستان —
کراچی۔ لاہور۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

فون سادات منزل: ۲۴۱/۳۶۱۲
سٹیشنری، سکول و کالج کی کتب، سامان سپورٹس اور
قاعدہ یسرنا القرآن کے لئے
ایک ہی نام
سادات بک ڈپو
کچہری روڈ — نواب شاہ
پروپرائٹر — سلیم شاہ جہانپوری

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴